جموں وکشمیر حقِ اِطلاعات ایکٹ، 2009

(ایکٹ نمبرVIII بابت 2009)

(20مارچ 2009)

ایکٹ تاکہ ہر پبلک اتھارٹی کی کارگذاری میں شفافیت اور جوابدہی کو تقویت بخشنے کی غرض سے پبلک اتھارٹیوں کے زیرِ کنٹرول اِطلاعات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ریاست کے لوگوں کے حقِ اِطلاعات کے نظام، ریاستی کمیشن برائے اِطلاعات اور اِن سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیع کی جاسکے۔

چونکہ بھارت کے آئین نے عوامی جمہوریہ قائم کیا ہے؛ اور

چونکہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ اِس کے جُملہ شہری خبردار ہوں اور اَطلاعات میں شفافیت ہو جو اِس نظام کی کارکردگی نیز بدعنوانی کو روکنے اور سرکاری نیز اِن کے معاون اکائیوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانے کے لئے نہایت اہم ہیں؛ اور

چونکہ اِطلاعات کے عملی انکشاف اور دیگر عوامی مفادات کے درمیان تضاد کا اندیشہ ہے جس میں سرکار کی باحسن کارکردگی، محدود مالی وسائل کا بہتر اِستعمال اور حساس اِطلاعات کو صیغہ راز میں رکھنا بھی شامل ہے؛ اور

چونکہ جمہوری اصولوں کی بالادستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ اِن باہم متضاد مفادات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے؛ اور

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خواہشمند شہریوں کو بعض اِطلاعات فراہم کرنے کی توضیع کی جائے۔

لہذا جموں وکشمیر ریاستی قانون سازیہ جمہوریہ بھارت کے ساٹھویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب-I

ابتدائیہ

1- مختصر نام، وسعت اور نفاذ

(1) اِس ایکٹ کو جموں وکشمیر حق اِطلاعات ایکٹ، 2009 کہا جائے گا۔

(2) یہ پوری ریاست پر لاگو ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2 - تعریفات

اِس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق وعبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''ایکٹ'' سے جموں وکشمیر حقِ اطلاعات ایکٹ، 2009 مراد ہے؛

(ب) ''مجاز حاکم'' سے حسبِ ذیل مراد ہے:-

(i) ریاست کی قانون ساز اسمبلی کی صورت میں سپیکر اور ریاست کی قانون ساز کونسل کی صورت میں چیرمین؛

(ii) عدالت عالیہ کی صورت میں عدالت عالیہ کا چیف جسٹس؛

(iii) بھارت کی آئین یا جموں وکشمیر کی آئین کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئیں یا تشکیل دی گئیں اتھارٹیوں کی صورت میں گورنر؛

(ج) ''حکومت'' سے جموں وکشمیر حکومت مراد ہے؛

(د) ''اطلاعات'' سے کسی بھی شکل میں کوئی بھی مواد مراد ہے جس میں ریکارڈ، دستاویزات، میمو،

ای ۔میل، آراء، مشورے، اخباری بیانات، سرکیولر، احکام، لاگ بُک، معاہدے، رپورٹ کاغذات، نمونے، ماڈل، کسی الیکٹرانک شکل میں محفوظ رکھا گیا شمار یاتی مواد اور ایسی اِطلاعات شامل ہیں جو کسی نجی ادارے سے متعلق ہیں جن تک کوئی پبلک اتھارٹی فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رسائی حاصل کرسکتی ہے؛

(ھ) ''مقررہ'' سے اِس ایکٹ کے تحت حکومت یا مجاز حاکم، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے بنائے گئے قواعد کی رُو سے مقررہ مراد ہے؛

(و) ''پبلک اتھارٹی'' سے خود حکمرانی کی کوئی اتھارٹی، جماعت یا ادارہ مراد ہے جو حسبِ ذیل کے ذریعے قائم کیا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو:-

(i) بھارت کے آئین یا جموں وکشمیر کے آئین کی رُو سے یا اِس کے تحت؛

(ii) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے؛

(iii) ریاستی قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رُو سے؛

(iv) حکومت کے جاری کئے گئے اطلاع نامہ یا صادر کئے گئے حکم کی رُو سے اور اِس میں حسبِ ذیل شامل ہیں:-

(الف) حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ نگرانی کوئی انجمن جس کے لئے زیادہ تر رقوم حکومت براہِ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ب) کوئی غیر سرکاری تنظیم جس کے لئے زیادہ تر رقوم ایسی حکومت براہ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ز) ''پبلک افسرِ اَطلاعات'' سے پبلک افسرِ اِطلاعات مراد ہے جو ضمن (1) کے تحت نامزد کیا جائے اور اِس میں کوئی اسسٹنٹ اِطلاعات افسر شامل ہے جو دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت اِس حیثیت سے نامزد کیا گیا ہو؛

(ح) ''ریکارڈ'' میں حسبِ ذیل شامل ہیں:-

(i) کوئی دستاویز، قلمی نسخہ اور فائل؛

(ii) کوئی میکروفلم، میکروفیشی اور کسی دستاویز کی ہوبہونقل؛

(iii) ایسے میکروفلم میں منقش شبہ کا چربہ اُتارنا (چاہے اُسے بڑا کیا گیا ہو یا نہیں)؛ اور

(iv) کوئی دوسرا مواد جو کسی کمپیوٹر یا دیگر آلہ سے تیار کیا گیا ہو؛

(ط) ''حقِ اطلاعات'' سے اِس ایکٹ کے تحت قابلِ رسائی حقِ اِطلاعات مراد ہے جو کسی اتھارٹی کے زیرِ قبضہ ہو یا زیرِ نگرانی ہو اور اِس میں حسبِ ذیل حق بھی شامل ہیں:-

(i) کسی تحریر، دستاویز، ریکارڈ کا معائینہ کرنا؛

(ii) دستاویزات یا ریکارڈ کے نوٹ، اقتباسات اور مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iii) مواد کی مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iv) ڈسکیٹس (Diskettes)، فلاپیز (Flopies)، ٹیپس (Tapes)، ویڈیو کیسٹوں یا کسی دیگر الیکٹرانک طریقے یا طباعت شدہ نقول کے ذریعے اِطلاعات حاصل کرنا جب ایسی اِطلاعات کمپیوٹر یا کسی دیگر آلہ میں جمع ہوں؛

(ی) ''ریاستی اِطلاعات کمیشن'' سے دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا ریاستی اِطلاعات کمیشن مراد ہے؛

(ک) ''ریاستی اعلیٰ اَطلاعات کمشنر'' اور ''ریاستی اَطلاعات کمشنر'' سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا ریاستی اعلیٰ اَطلاعات کمشنر اور ''ریاستی اِطلاعات کمشنر'' مراد ہے؛

(ل) ''فریقِ سوم'' سے، اُس شہری کو چھوڑ کر جس نے اطلاعات حاصل کرنے کیلئے درخواست دی ہو، کوئی دیگر شخص مُراد ہے اور اس میں سرکاری حاکم بھی شامل ہے۔

باب-II

حقِ اِطلاعات اور پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں

3- حقِ اِطلاعات

اِس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ریاست میں رہنے والے ہر شخص کو اِطلاعات حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

4- پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں

ہر پبلک اتھارٹی:-

(الف) اپنے تمام ریکارڈ مرتب رکھے گی جن کی باقاعدہ زمرہ بندی کی گئی ہو اور اُن کے موضوعات کی فہرست ایسے طریقے اور ایسی شکل میں ترتیب دے گی جس سے ایکٹ ہذا کے تحت اِطلاعات حاصل کرنے کے حق کے استعمال میں سہولیت پیدا ہو جائے اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایسے تمام ریکارڈ جن کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا جا سکتا ہے، اُن کو معقول وقت کے اندر اور وسائل کی دستیابی کے تابع کمپیوٹر بند کیا جائے اور اس کمپیوٹر کو مختلف آلات پر ریاست بھر میں نیٹ ورک کے ساتھ جوڑ دیا جائے تا کہ اِس قسم کے ریکارڈ تک رسائی میں سہولیت پیدا ہو؛

(ب) ایکٹ ھذا کے نافذ ہونے کی تاریخ سے 120 دنوں کے اندر حسب ذیل شائع کرے گا:-

(i) اپنی تشکیل کی تفاصیل، کارہائے منصبی اور فرائض؛

(ii) اپنے افسروں اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(iii) فیصلہ لینے کے عمل میں اپنایا جانے والا طریقہ کار جس میں نگرانی اور جوابدہی کے شعبے بھی شامل ہیں؛

(iv) اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے مقرر کئے گئے اصول؛

(v) اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے لئے قواعد، ضوابط، ہدایات، دستور اور ریکارڈ جو اِس کے پاس ہوں یا اِس کے زیر نگرانی ہوں یا اِس کے ملازمین استعمال کرتے ہوں؛

(vi) دستاویز کے زمروں کا گوشوارہ جو اِس کے پاس ہو یا زیر نگرانی ہو؛

(vii) کسی ایسے انتظام کی تفاصیل جو اپنی حکمت عملیوں کو مرتب کرنے یا اُن کی عمل آوری کے لئے عوام کے اراکین کے ساتھ صلح ومشورہ یا اُن کی نمائندگی کے لئے موجود ہو؛

(viii) دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشتمل بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کی فہرست جو اِس کے جُز کے طور پر یا اُس کو مشورہ دینے کی غرض سے تشکیل دئے گئے ہوں اور اس غرض کیلئے بھی کہ آیا اِن بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کے اجلاس میں عوام موجود رہ سکتے ہیں یا ایسے اجلاسوں کی روئداد عوام کے لئے قابلِ رسائی ہو؛

(ix) اپنے افسروں اور ملازمین کی ڈائریکٹری؛

(x) اپنے ہر افسر اور ملازم کو حاصل ہونے والا ماہانہ مشاہرہ جس میں اُس معاوضہ کا طریقہ کار بھی شامل ہو جس کی توضیع اس کے ضوابط میں کی گئی ہو؛

(xi) اپنی ہر ایجنسی کو مختص بجٹ جس میں تمام منصوبوں کی تفاصیل، مجوزہ اخراجات اور کی گئی ادائیگیوں پر رپورٹیں درج ہوں؛

(xii) سبسڈی پروگراموں کی عمل درآمد کا طریقہ جس میں ایسے پروگراموں کے لئے مختص کی گئی رقوم اور فائدہ حاصل کرنے والوں کی تفاصیل شامل ہوں؛

(xiii) اپنی طرف سے دی گئی رعایتوں، اجازت ناموں یا اختیار ناموں کے حاصل کنندگاں کی تفاصیل؛

(xiv) الیکٹرانک شکل میں محفوظ کی گئی اِطلاعات کی تفاصیل جو اس کے پاس دستیاب ہوں یا اس کے پاس موجود ہوں؛

(XV) اِطلاعات حاصل کرنے کے لئے شہریوں کو دستیاب سہولیت کی تفاصیل جس میں کتب خانہ یا ایسے ریڈنگ روم کے اوقات کار بھی شامل ہوں، اگر عوام کے استفادہ کیلئے موجود ہوں؛

(xvi) پبلک اِطلاعات افسرانِ کے نام، عہدے اور دیگر تفاصیل؛

(xvii) ایسی دیگر اِطلاعات جو مقرر کی جائیں؛ اور اِس کے بعد ان مطبوعات کو ہر سال تازہ ترین صورت حال کے ہم آہنگ بنادے گا؛

(ج) اہم حکمت عملیاں مرتب کرتے وقت یا عوام پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں کا اعلان کرتے وقت متعلقہ حقائق شائع کرے گا؛

(د) متاثرہ اشخاص کو اپنے انتظامی یا نیم عدالتی فیصلوں کے لئے وجوہات فراہم کرے گا۔

(2) ہر ایک پبلک اتھارٹی کی یہ مسلسل کوشش ہوگی کہ وہ ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی ضرورتوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ اِطلاعات از خود باقاعدہ وقفوں کے بعد عوام کو نشر و اشاعت کے مختلف ذرائع کی وساطت سے فراہم کرتی رہے جس میں انٹرنیٹ بھی شامل ہے تاکہ عوام کو اِطلاعات حاصل کرنے کے لئے اس ایکٹ کا کم سے کم سہارا لینا پڑے۔

(3) ضمن (1) کے مقاصد کے لئے اِطلاعات کو ایسی شکل اور ایسے طریقے سے دور دور تک مشتہر کیا جائے گا جن تک عوام کو باآسانی رسائی حاصل ہو۔

(4) تمام مواد کو مشتہر کیا جائے گا اور ایسا کرتے وقت کفائتی پہلو، مقامی زبان اور علاقہ میں نشر و اشاعت کے موثر ترین طریقے کو ملحوظ رکھا جائے اور پبلک اِطلاعات آفسر کے پاس، جہاں تک ممکن ہو، الیکٹرانک شکل میں دستیاب مفت یا ذرائع ابلاغ کی ایسی لاگت یا مطبوعہ قیمت پر آسانی سے قابلِ رسائی ہونی چاہیے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

تشریح

ضمنات (3) اور (4) کے مقاصد کے لئے ''مشتہر'' سے نوٹس بورڈوں، اخباروں، عوامی ذرائع تشہیر، میڈیا نشریات، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع سے اِطلاعات عوام تک پہنچانا مراد ہے اور اِس میں کسی پبلک اتھارٹی کے دفاتر کا معائینہ بھی شامل ہے۔

5- پبلک اطلاعات افسران کا عہدہ

(1) ہر پبلک اتھارٹی ایکٹ ھٰذا کے نفاذ ہونے سے 100 دنوں کے اندر اپنے ماتحت تمام انتظامی شعبوں یا افسراں کی ایسی تعداد پبلک اِطلاعات افسران کی حیثیت سے نامزد کرے گا جو اِس ایکٹ کے تحت اِطلاعات حاصل کرنے کے لئے درخواست دہندہ کو اِطلاعات فراہم کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مُضرت پہنچائے بغیر ہر پبلک اتھارٹی ایکٹ ھٰذا کے نفاذ سے 100 دنوں کے اندر ہر ذیلی علاقائی سطح یا دیگر ذیلی ضلعی سطح پر کسی افسر کو اسسٹنٹ اِطلاعات افسر کے طور پر نامزد کرے گا جو اس ایکٹ کے تحت اِطلاعات حاصل کرنے کے لئے درخواستیں یا اپیلیں حاصل کرے گا اور انہیں دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ پبلک افسرِ اِطلاعات یا سینئر افسر یا ریاستی اَطلاعات افسر جیسی بھی صورت ہو، ارسال کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب حصول اِطلاعات یا اپیل کے لئے کوئی درخواست اسسٹنٹ پبلک اطلاعات افسر کو دی جائے تو دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت جواب کے لئے مصرحہ مدت کا حساب لگانے میں پانچ دنوں کا عرصہ بڑھا دیا جائے گا۔

(3) ہر پبلک اِطلاعات افسرِ حاصل کرنے والے اشخاص کی درخواستوں کا نپٹارا کرے گا اور ایسی اِطلاعات حاصل کرنے والے اشخاص کی معقول مدد کرے گا۔

(4) پبلک اِطلاعات افسر کسی دیگر افسر کی مدد طلب کرسکتا ہے جیسا کہ وہ مرد یا وہ (عورت) اپنے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لئے ضروری خیال کرے۔

(5) ہر ایسا افسر، جس کی مدد ضمن (4) کے تحت طلب کی گئی ہو، اُس مرد یا اُس (عورت) کی مدد کرنے والے پبلک اِطلاعات افسر کو تمام مدد بہم پہنچائے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کی کسی خلاف ورزی کے مقاصد کے لئے ایسے دیگر افسر کو پبلک افسر تصور کیا جائے گا۔

6 - اِطلاعات حاصل کرنے کے لئے استدعا

(1) کوئی شخص، جو اِس ایکٹ کے تحت اِطلاعات حاصل کرنے کا خواہش رکھتا ہو، وہ تحریری طور پر یا الیکٹرانک ذرائع کے ذریعے انگریزی، اردو یا ہندی میں فیس کے سمیت، جیسا کہ مقرر کیا جائے، مندرجہ ذیل کو درخواست دے سکے گا:-

(الف) متعلقہ پبلک اتھارٹی کے پبلک اطلاعات افسر؛

(ب) اسٹنٹ پبلک افسرِ اطلاعات، جس میں اُسکے یا اُس (عورت) کے ذریعے حاصل کی گئی اِطلاعات کی تفاصیل کی صراحت کی گئی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسی استدعا تحریری طور پر نہ کی جاسکے تو پبلک اِطلاعات افسرِ زبانی طور پر استدعا کرنے والے شخص کو یہ استدعا تحریر میں لانے کی تمام معقول مدد فراہم کرے گا۔

(2) اِطلاعات حاصل کرنے کے لئے درخواست کنندہ سے اِطلاعات کی استدعا کے وجوہ یا دیگر ذاتی تفاصیل کا بیان درکار نہیں ہوگا ماسوائے ایسی تفاصیل کے جو رابطہ کے لئے ضروری ہوں۔

(3) جب کسی پبلک اتھارٹی کو ایسی اِطلاعات کے لئے درخواست دی جائے۔

(الف) جو کسی دیگر پبلک اتھارٹی کے قبضہ میں ہو، یا

(ب) جس کا نفسِ مضمون دیگر پبلک اتھارٹی کے کارہائے منصبی کے ساتھ میل کھاتا ہو، تو جس پبلک اتھارتی کو ایسی درخواست دی جائے وہ یہ درخواست یا اِس کا ایسا حصہ جو مناسب ہو، اُس دیگر پبلک اتھارٹی کو منتقل کرے گی اور درخواست کنندہ کو ایسی منتقلی کی نسبت فی الفور اطلاع دے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی اتباع میں کسی درخواست کی منتقلی جتنا جلد ممکن العمل ہو اور بہر حال درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ 5 دنوں کے اندر عمل میں لائی جائے گی۔

7 - درخواست کا نپٹارا

(1) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ یا دفعہ 6 کے ضمن (3) کے فقرہ شرطیہ کے تابع، پبلک اطلاعات افسر دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے پر، جسقدر جلد ممکن ہو، مگر کسی بھی صورت میں درخواست موصول ہونے سے تیس دنوں کے اندر ایسی فیس، جس کی صراحت کی جائے، ادا ہونے پر یا تو اطلاعات فراہم کرے گا یا دفعات 9 اور 8 میں مصرحہ وجوہات میں سے کسی وجوہ کی بنیاد پر درخواست مسترد کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب مطلوبہ اِطلاعات کا تعلق کسی کی زندگی یا آزادی سے ہو، تو ایسی اِطلاعات درخواست موصول ہونے سے اڑتالیس گھنٹوں کے اندر فراہم کی جائیں گی۔

(2) اگر پبلک اِطلاعات افسر حصولِ اِطلاعات کے لئے درخواست پر ضمن (1) میں مصرحہ مدت کے اندر فیصلہ دینے سے قاصر رہا تو یہ تصور ہوگا کہ پبلک اِطلاعات افسر نے درخواست مسترد کی ہے۔

(3) جب اِطلاعات فراہم کرنے کے لئے لاگت کے طور پر کوئی مزید فیس ادا کرنے پر اِطلاعات فراہم کرنے کا فیصلہ لیا جائے تو پبلک اطلاعات افسر درخواست کنندہ کو اطلاع ارسال کرے گا جس میں:-

(الف) اطلاع فراہم کرنے سے متعلق لاگت، جس کا تعین اس نے کیا ہو، کے طور پر مزید فیس کی تفاصیل درج ہوں اور یہ حساب بھی جس کی رو سے ضمن (1) کے تحت مقررہ فیس کے مطابق رقم کا تعین کیا گیا ہو، مزید اس سے یہ فیس جمع کرنے کی استدعا کی جائے اور مذکورہ اِطلاعات ارسال کرنے اور فیس کی ادائیگی تک کا درمیانی عرصہ اس ضمن میں محولہ تیس دن کی مدت کا حساب لگانے میں شمار نہ ہوگا؛

(ب) عائد کردہ فیس کی رقم کی نسبت نظر ثانی کرنے کی اُس مرد یا اُس (عورت) کا حق یا فراہم کردہ رسائی کے طریقہ سے متعلق اِطلاعات جس میں اپیل سماعت کرنے والے حاکم، مدت، طریقہ عمل اور کسی دیگر طریقے کی نسبت تفاصیل بھی شامل ہیں۔

(4) جب ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ تک رسائی فراہم کرنا مطلوب ہو اور ایسا شخص جسے یہ رسائی فراہم کرنا مقصود ہو، دماغی طور پر معذور ہو تو پبلک اِطلاعات افسر تک رسائی ممکن بنانے کے لئے امداد مہیا کرے گا جس میں ایسی امداد مہیا کرنا بھی شامل ہے جو معائینہ کیلئے مناسب ہو۔

(5) جب اِطلاعات مطبوعہ یا کسی الیکٹرانک شکل میں فراہم کرنی مقصود ہو تو درخواست کنندہ بھی ضمن (6) کی توضیعات کے تابع، ایسی فیس ادا کرے گا جیسا کہ مقرر کی جائے:
لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 6 کی ضمن (1) اور دفعہ 7 کی ضمن (5) کے تحت مقرر کردہ فیس معقول ہوگی اور خطِ افلاس سے نیچے گذر بسر کرنے والے طبقے سے، جس کا تعین حکومت کرے، تعلق رکھنے والے اشخاص پر ایسی فیس عائد نہ ہوگی۔

(6) ضمن (5) میں مندرج کسی امر کے باوجود اِطلاعات کے لئے درخواست دینے والے شخص کو اِطلاعات مفت فراہم کی جائے گی جب پبلک اتھارٹی ضمن (1) میں مصرحہ مدت کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے۔

(7) ضمن (1) کے تحت کوئی فیصلہ لینے سے پہلے پبلکِ اِطلاعات افسر دفعہ 11 کے تحت فریقِ سوم کی درخواست کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

(8) جب ضمن (1) کے تحت درخواست مسترد کی جائے تو پبلکِ اِطلاعات افسر درخواست کنندہ کو۔

(الف) ایسی نامنظوری کے وجوہات؛

(ب) ایسی نامنظوری کے خلاف اپیل دائر کرنے کے لئے مدت کی حد؛ اور

(ج) اپیل سماعت کرنے والے حاکم کی تفصیل کی نسبت اطلاع دے گا۔

(9) کوئی بھی اِطلاعات بالعموم ایسی شکل میں مہیا کی جائیں گی جس میں اِن کا مطالبہ کیا گیا ہو بجز اس کے کہ اس سے پبلک اتھارٹی کے وسائل کو غیر متناسب طور پر متحمل بننا پڑے یا یہ زیر بحث ریکارڈ کی سلامتی یا تحفظ کے لئے ضرر رساں ہو۔

8 - اِطلاعات کے انکشاف سے استثنا

(1) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود کسی بھی شہری کو حسبِ ذیل اِطلاعات فراہم کرنا لازمی نہ ہوگا:-

(الف) ایسی اِطلاعات جس کے انکشاف سے بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ اور سالمیت کو زک پہنچنے کا احتمال ہو یا سلامتی، جنگی حکمت عملی، سائینسی یا معاشی مفادات بُری طرح متاثر ہوتے ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب میں ترغیب ملتی ہو؛

(ب) اِطلاعات جس کی اشاعت کے لئے کسی عدالت یا ٹریبونل نے صریحاً ممانعت کی ہو یا جس کے انکشاف سے عدالت کی توہین ہوتی ہو؛

(ج) ایسی اِطلاعات جس کے انکشاف سے پارلیمنٹ یا ریاستی قانون سازیہ کی مراعات شکنی ہوتی ہو؛

(د) ایسی اِطلاعات جس میں تجارتی رازداری، تجارتی راز ہائے بستہ یا دانشورانہ اثاثہ بھی شامل ہیں، جس کے انکشاف سے فریقِ سوم کی تقابلی حیثیت کوزک پہنچے تاوقتیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسی اِطلاعات کا انکشاف ضروری ہے؛

(ھ) ایسی اِطلاعات جو کسی شخص کو امانت دار کی حیثیت سے دستیاب ہوں وقتیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسی اِطلاعات کا انکشاف ضروری ہے؛

(و) ایسی اِطلاعات جس کے انکشاف سے کسی شخص کی زندگی یا جسمانی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو یا قانون نافذ کرنے یا سلامتی اغراض کے لئے خفیہ طور پر دی گئی اطلاعات یا امداد کے وسیلہ کی شناخت ہو سکے؛

(ز) اِطلاعات جن سے مجرمین کی تفتیش یا گرفتاری یا استغاثہ کے عمل میں رُکاوٹ پیدا ہو؛

(ح) کابینہ کے کاغذات جن میں وزارتی کونسل، سیکرٹریوں اور دیگر افسران کے غور و خوض کا ریکارڈ بھی شامل ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ وزارتی کونسل کے فیصلہ جات، ایسے فیصلوں کے وجوہات اور مواد جن کی بنیاد پر یہ فیصلے لئے گئے تھے، کی جانکاری عوام کو فیصلہ ہونے، معاملہ حتمی طور پر مکمل ہونے کے بعد دی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے معاملات کا انکشاف نہیں کیا جائے گا جو اس دفعہ میں مصرحہ استثنات کے تحت آتے ہیں؛

(ط) اِطلاعات جن کا تعلق ذاتی اِطلاعات سے ہو، جن کے افشا کو کسی عوامی سرگرمی یا مفاد کے ساتھ کوئی سروکار نہ ہو یا جس سے کسی فرد کی نجی زندگی میں بلا جواز مداخلت ہوتی ہو بجز اس کے کہ پبلک اطلاعات افسر یا اپیل سماعت کرنے والا حاکم، جیسی بھی صورت ہو، مطمئن ہو جائے کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسا انکشاف ضروری ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ جن اِطلاعات کو فراہم کرنے کیلئے پارلیمنٹ یا کسی قانون ساز یہ کو انکار نہیں کیا جا سکتا ہے اُن کی فراہمی کی نسبت کسی شخص کو بھی انکار نہیں کیا جائے گا۔

(2) سرکاری راز ایکٹ ،سمت 1977 میں مندرج کسی امر کے باوجود یا ضمن (1) کے مطابق جائز استثنات کے باوجود کوئی پبلک اتھارٹی اِطلاعات تک رسائی کی اجازت دے سکے گا، اگر عوامی مفاد میں اس کا انکشاف صغہ راز میں رکھنے کے مقابلے میں زیادہ اہم ہو۔

(3) ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)،(ج)اور (ح) کی توضیعات کے تابع دفعہ 6 کے تحت کسی درخواست کی تاریخ سے بیس سال قبل واقع شدہ کسی حادثہ یا معاملہ کی نسبت اِطلاعات درخواست کنندہ کو اس دفعہ کے تحت فراہم کی جائیں گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی سوال پیدا ہو کہ مذکورہ بیس سال کا عرصہ کسی تاریخ سے شمار کیا جائے تو اس سلسلے میں حکومت کا فیصلہ معمول کی اپیلوں، جن کی توضیع اس ایکٹ میں کی گئی ہے، کے تابع حتمی ہوگا۔

9 - بعض معاملات میں رسائی مسترد کرنے کی بنیادیں

دفعہ 8 کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر پبلک اِطلاعات افسر اطلاعات کے لئے درخواست مسترد کر سکے گا جب رسائی کے لئے ایسی درخواست سے سرکار کو چھوڑ کر کسی شخص کو حاصل اپنی تصنیف کے جملہ حقوق پامال ہوتے ہوں۔

10 - حصّوں میں تقسیم کرنا

(1) جب اِطلاعات تک رسائی کی درخواست اس بنیاد پر مسترد کی جائے کہ اس کا تعلق ایسی اِطلاعات سے ہے جو انکشاف سے مستثنیٰ ہے تو اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود ریکارڈ کے اُس حصہ تک رسائی فراہم کی جا سکے گی جس میں ایسی کوئی اِطلاعات نہ ہوں جس کو اِس ایکٹ کے تحت انکشاف سے مستثنیٰ کیا گیا ہو اور جس کو استثناء کے تحت اِطلاعات کے حصّہ سے مناسب طریقے سے علٰیحدہ کیا جا سکے گا۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت ریکارڈ کے کسی حصہ تک رسائی کی اجازت دی جائے تو پبلک اِطلاعات افسر درخواست کنندہ کو یہ اِطلاعات دینے کے لئے نوٹس دے گا کہ:-

(الف) ریکارڈ میں موجود انکشاف سے مستثنیٰ اِطلاعات کو الگ کرنے کے بعد مطلوبہ ریکارڈ کا صرف ایک حصّہ فراہم کیا جا رہا ہے؛

(ب) اس فیصلہ کے لئے وجوہات جن میں کسی ٹھوس امرِ واقع پر کسی تحقیقات کے نتائج بھی شامل ہیں نیز اِس مواد کا حوالہ دیا جائے جن پر ان نتائج کی بنیاد رکھی گئی تھی؛

(ج) فیصلہ دینے والے شخص کا نام اور عہدہ؛

(د) فیس کی تفصیل جس کا حساب اُس مرد یا اُس (عورت) نے لگایا ہو اور فیس کی رقم جو درخواست کنندہ کو جمع کرنی مطلوب ہے؛ اور

(ھ) اِطلاعات کے کسی حصّہ کا انکشاف نہ کرنے سے متعلق فیصلہ پر نظر ثانی کے لئے اُس مرد یا اُس (عورت) کے حقوق، عائد کردہ فیس کی رقم یا رسائی کا فراہم کردہ طریقہ جس میں دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ سینئر افسر یا ریاستی اِطلاعات کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کی تفاصیل، وقت کی حد، طریقہ عمل اور رسائی کا دیگر طریقہ شامل ہیں۔

11 - فریقِ سوم سے اطلاعات

(1) جب پبلک اِطلاعات افسر ایکٹ ھٰذا کے تحت کسی درخواست پر ایسی اِطلاعات یا ریکارڈ یا اِس کے کسی حصّہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ کرے جس کا تعلق فریقِ سوم سے ہو یا فریقِ سوم نے مہیا کی ہو اور جسے اِس فریقِ سوم نے صیغہ راز تصور کیا ہو تو پبلک اِطلاعات افسر درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 5 دنوں کے اندر ایسے فریقِ سوم کو اِس درخواست اور اپنے اِس ارادے کی نسبت تحریری نوٹس دے گا کہ پبلک اِطلاعات افسر اِن کا ریکارڈ یا اِس کے کسی حصّہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور فریقِ سوم کو مدعو کرے گا کہ وہ تحریری یا زبانی طور پر عرضی پیش کرے کہ آیا اِس اِطلاعات کا انکشاف کیا جانا چاہیے اور فریقِ سوم کی اِن معروضات کو اِطلاعات کے افشا کی نسبت فیصلہ لیتے وقت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کاروباری اور تجارتی رازوں، جنہیں قانون کی رو سے محفوظ بنا دیا گیا ہو، کو چھوڑ کر انکشاف کی اجازت دی جا سکے گی اگر انکشاف میں عوامی مفاد اہمیت کے اعتبار سے ایسے فریقِ سوم کے مفادات کو ممکنہ زک یا ضرر پر حاوی ہوتا ہو۔

(2) جب پبلک اِطلاعات افسر نے ضمن (1) کے تحت فریقِ سوم کو کسی اِطلاعات یا ریکارڈ یا اسکے حصّہ کی نسبت نوٹس دیا ہو تو فریقِ سوم کو ایسا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے دس دنوں کے اندر مجوزہ انکشاف کے خلاف درخواست دینے کا موقع دیا جائے گا۔

(3) دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود پبلک اِطلاعات افسر دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے چالیس دنوں کے اندر، بشرطیکہ فریقِ سوم کو ضمن (2) کے تحت درخواست دینے کا موقع دیا گیا ہو، فیصلہ لے گا کہ آیا اِطلاعات یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصّہ کا انکشاف کیا جائے یا نہیں اور ایسے فیصلہ کی اِطلاعات فریقِ سوم کو تحریری طور پر دے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت دی گئی اِطلاعات میں یہ بیان بھی ہوگا کہ جس فریقِ سوم کو اِطلاعات دی جاتی ہے اُسے دفعہ 16 کے تحت اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔

باب-III

ریاستی اطلاعات کمیشن

12 - ریاستی اِطلاعات کمیشن کی تشکیل

(1) حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، جموں وکشمیر اِطلاعات کمیشن کے نام سے ایک ادارہ تشکیل دے گی جو اِس ایکٹ کے تحت اُسے عطا کئے گئے اختیارات استعمال کرے گا اور فرائض منصبی انجام دے گا۔

(2) ریاستی اِطلاعات کمیشن حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگا:-

(الف) ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر؛ اور

(ب) دو ریاستی اطلاعات کمشنران۔

(3) ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر اور ریاستی اِطلاعات کمشنران کا تقرر گورنر حسبِ ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات پر عمل میں لائے گا:-

(الف) وزیر اعلیٰ، جو کمیٹی کا چیر پرسن ہوگا ؛

(ب) قانون ساز اسمبلی میں حزبِ مخالف کا قائد ؛

(ج) کوئی کابینہ وزیر جسے وزیر اعلیٰ نامزد کرے گا۔

تشریح

شکوک رفع کرنے کے مقاصد کے لئے ذریعہ ھٰذا اقرار دیا جاتا ہے کہ جب قانون ساز اسمبلی میں حزبِ مخالف کے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو تو قانون ساز اسمبلی میں حکومت کی مخالف سب سے بڑی واحد جماعت کا قائد حزبِ مخالف کا قائد تصوّر ہوگا۔

(4) ریاستی اِطلاعات کمشن کے معاملات کی عام نگرانی، ہدایت اور انتظام ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر کو حاصل ہوگا، جس کی مدد ریاستی اِطلاعات کمشنران کرینگے اور ایسے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا نیز ایسے تمام افعال انجام دے سکے گا جن کو ریاستی اِطلاعات کمیشن خودمختار حیثیت سے استعمال کر سکے گا یا انجام دے سکے گا اور اس سلسلے میں وہ اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر حاکم کی ہدایات کا تابع نہ ہوگا۔

(5) ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر اور ریاستی اَطلاعات کمشنران عوامی زندگی میں ممتاز حیثیت کے حامل اشخاص ہونگے جنہیں قانون، سائنس اور ٹیکنالوجی، سماجی خدمت، انصرام، صحافت، ذرائع ابلاغ یا نظم ونسق اور حکمرانی کی وسیع جانکاری اور تجربہ ہو۔

(6) ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا کوئی ریاستی اَطلاعات کمشنر پارلیمنٹ یا کسی ریاست یا یونین علاقہ کی قانون ساز یہ، جیسی بھی صورت ہو، کا رکن نہ ہوگا یا کسی نفع بخش عہدہ پر فائز نہ ہوگا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہ ہوگا یا کوئی کاروبار یا پیشہ نہ کرتا ہوگا۔

(7) ریاستی اِطلاعات کمیشن کا صدر مقام ریاست میں ایسے مقام پر ہوگا جیسا کہ حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کرے۔

13- میعادعہدہ اور شرائط ملازمت

(1) ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک اس عہدہ پر فائز رہے گا اور دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر پینسٹھ (65) سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد اس عہدہ پر فائز نہ رہے گا۔

(2) ہر ریاستی اِطلاعات کمشنراپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پینسٹھ (65) سال کی عمر کو پہنچنے تک، جوبھی پہلے واقع ہو، اِس عہدہ پر فائز رہے گا اور ریاستی اِطلاعات کمشنر کے طور پر دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر ریاستی طلاعات کمشنر ا اس ضمن کے تحت اپنا عہدہ چھوڑنے پر دفعہ 12 کے ضمن (3) میں مصرحہ طریقے پر ریاستی اعلیٰ اطلاعات کمشنر کے طور پر تقرری کا اہل ہوگا :

مزید شرط یہ ہے کہ جب ریاستی اطلاعات کمشنر کا تقرر ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر کے طور پر کیا جائے تو ریاستی اطلاعات کمشنر اور ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر کو ملاکر اِس کی میعادِ عہدہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

(3) ریاستی اعلیٰ اطلاعات کمشنر یا کوئی ریاستی اَطلاعات کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر یا اس کی جانب سے اس سلسلے میں مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے پہلے فہرست بند میں اس غرض کے لئے دئے گئے فارم میں حلف اٹھائے گا یا اقرار صالح کرے گا اور اس پر اپنا دستخط ثبت کرے گا۔

(4) ریاستی اعلیٰ اطلاعات کمشنر یا کسی ریاستی اِطلاعات کمشنر کسی بھی وقت گورنر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا کوئی ریاستی اَطلاعات کمشنر کو دفعہ 14 کے تحت مصرحہ طریقہ سے اپنے عہدہ سے برطرف کیا جا سکے گا۔

(5) قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت یوں ہونگے :-

(الف) ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر کے لئے وہی ہونگے جو کسی الیکشن کمشنر کے لئے ہونگے ؛

(ب) ریاستی اِطلاعات کمشنر کے لئے وہی ہونگے جو ریاست کے چیف سیکرٹری کے لئے ہونگے؛

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا کسی ریاستی اِطلاعات کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت اگر معذوری یا زخمی خوردگی پنشن کو چھوڑ کر حکومتِ بھارت یا کسی ریاست کی حکومت کے تحت سابقہ ملازمت کے لئے کوئی پنشن مل رہی ہو تو ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا کسی ریاستی اِطلاعات کمشنر کی حیثیت سے ملازمت کے لئے اُس کے مشاہرے سے ایسی پنشن کی رقم گھٹا دی جائے گی جس میں پنشن کا وہ حصہ بھی شامل ہے جو دیگر ریٹائرمنٹ کے فوائد کے مساوی پنشن کے طور پر حاصل کی گئی ہو البتہ اس میں ریٹائرمنٹ گریجوٹی کے مساوی پنشن شامل نہ ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ جب ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اَطلاعات کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت کسی مرکزی یا ریاستی ایکٹ کی رُو سے یا اِس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ نگرانی کسی سرکاری کمپنی میں انجام دی گئی کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی ریٹائرمنٹ فوائد مل رہی ہوں تو ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اَطلاعات کمشنر کی حیثیت سے اس کے مشاہرے میں سے ریٹائرمنٹ فوائد کے مساوی پنشن گھٹا دی جائے گی:

لیکن یہ بھی شرط ہے کہ تقرری کے بعد ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر اور ریاستی اَطلاعات کمشنران کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت میں اس طرح تبدیل نہیں کی جائے گی جو ان کے لئے ناموافق ہو۔

(6) حکومت ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر اور ریاستی اَطلاعات کمشنران کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی اَحسن طریقے سے انجام دینے کے لئے ضروری ہوں اور اس ایکٹ کی اغراض کے لئے مقرر کئے گئے افسران اور ملازمین کو قابلِ ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز اِن کی شرائط ملازمت ایسی ہونگی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

14 - ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اَطلاعات کمشنر کی برطرفی

(1) ضمن(3) کی توضیعات کے تابع ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اطلاعات کمشنر کو اپنے عہدے سے صرف گورنر کے حکم سے بد اطواری یا نا اہلیت، جو ثابت ہو چکی ہو، کی بنیاد پر جب بھی برطرف کیا جائے گا جب عدالت عالیہ نے گورنر کی جانب سے کسی رجوع پر تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا کسی ریاستی اَطلاعات کمشنر، جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر برطرف کیا جانا چاہئے۔

(2) گورنر ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اَطلاعات کمشنر کو، جس کے متعلق ضمن(1) کے تحت عدالت عالیہ سے رجوع کیا گیا ہو، تحقیقات کے دوران اپنے عہدہ سے معطل، اور اگر ضروری تصور ہو، حاضر دفتر ہونے کی ممانعت کر سکے گا جب تک کہ نہ گورنر ایسی رجوع پر عدالت عالیہ کی رپورٹ موصول ہونے پر اپنا حکم صادر کرے۔

(3) ضمن(1) میں مندرج کسی امر کے باوجود گورنر بذریعہ حکم ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اَطلاعات کمشنر کو اپنے عہدے سے برطرف کر سکے گا اگر ایسا ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اَطلاعات کمشنر، جیسی بھی صورت ہو۔

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے؛ یا

(ب) کسی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جو گورنر کی رائے میں اخلاقی گراوٹ کے مترادف ہو؛ یا

(ج) اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ اجرت یافتہ کام کو اختیار کرے؛ یا

(د) گورنر کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کے لئے ناموزون ہو؛ یا

(ھ) ایسا مالی اور دیگر مفاد حاصل کیا ہو جس سے ریاستی اعلیٰ اِطلاعات کمشنر یا ریاستی اِطلاعات کمشنر کی حیثیت سے اس کے فرائض منصبی پر نقصان دہ اثرات مرتب ہونے کا احتمال ہو۔

(4) اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعات کمشنر یا ریاستی اطلاعات کمشنر حکومت کے یا اس کی طرف سے طے کیئے گئے کسی معاہدے یا اقرار نامہ کے ساتھ سروکار رکھتا ہو یا اس میں مفاد رکھتا ہو یا اس کے منافع میں یا اس سے حاصل ہونے والے منافع یا مشاہرہ میں اور سند یافتہ کمپنی کے دیگر اراکین کے ساتھ ساتھ ایک رکن کی حیثیت کے سواء کسی طرح شمولیت کرے تو اُسے ضمن (1) کی اغراض کے لئے بداطواری کا قصوروار تصوّر کیا جائے گا۔

باب۔IV

اطلاعات کمیشن کے اختیارات اور کارہائے منصبی، اپیل اور سزائیں

15 - اطلاعات کمیشن کے اختیارات اور کارہائے منصبی

(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ریاستی اِطلاعات کمیشن کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایسے کسی شخص سے شکایت وصول کرے اور اُن کی تحقیقات کرے،۔

(الف) جو پبلک اِطلاعات افسرِ کو اپنی درخواست یا تو اس وجہ سے پیش نہ کر سکا کہ اس ایکٹ کے تحت ایسے کسی افسر کو نامزد نہیں کیا گیا ہے یا اس لئے کہ اسسٹنٹ پبلکِ اِطلاعات افسر نے اس ایکٹ کے تحت اِطلاعات یا اپیل کے لئے اس کی درخواست پبلک اطلاعات افسر یا دفعہ 16 کے ضمن (1) میں مصرحہ سینئر افسر یا ریاستی اَطلاعات کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو ارسال کرنے کے لئے قبول کرنے سے انکار کیا؛

(ب) جسے اس ایکٹ کے تحت کسی ایسی اِطلاعات تک رسائی سے انکار کیا گیا ہو جس کے لئے اُس نے درخواست دی ہو؛

(ج) جسے اِطلاعات یا اَطلاعات تک رسائی کے لئے درخواست کا جواب اس ایکٹ کے تحت مصرحہ مدت کے اندر نہ دیا گیا ہو؛

(د) جسے فیس کی ایسی رقم ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہو جسے وہ مرد یا وہ (عورت) نامعقول سمجھتی ہو؛

(ھ) جسے یقین ہو کہ اُسے ایکٹ ھٰذا کے تحت نامکمل، گمراہ کُن یا غلط اِطلاعات فراہم کی گئی ہیں؛ اور

(و) ایکٹ ھٰذا کے تحت کسی ریکارڈ تک رسائی کے لئے درخواست یا رسائی یا حاصل کرنے سے متعلق دوسرے معاملہ کی نسبت۔

(2) جب ریاستی اطلاعات کمشن مطمئن ہو جائے کہ معاملہ کی تحقیقات کے لئے مناسب وجوہات موجود ہیں تو یہ اس سلسلے میں کوئی تحقیقات شروع کر سکے گا۔

(3) ریاستی اِطلاعات کمشن کو اس دفعہ کے تحت کسی معاملہ کی تحقیقات کرتے وقت حسب ذیل اُمور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہونگے جو کسی دیوانی عدالت کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، سمت 1977 کے تحت کسی مقدمہ کی سماعت کرتے وقت حاصل ہوتے ہیں:-

(الف) اشخاص کو طلب کرنا اور حاضر کروانا اور انہیں حلفاً زبانی یا تحریری گواہی دینے اور دستاویزات یا اشیاء پیش کرنے کے لئے مجبور کرنا؛

(ب) دستاویز کے انکشاف اور اُن کا معائنہ؛

(ج) بیانات حلفی پر شہادت لینا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(ھ) گواہان کے بیان لینے اور دستاویزات کا معائنہ کرنے کے لئے سمن جاری کرنا؛ اور

(و) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

(4) ریاستی قانون سازیہ کے کسی دیگر ایکٹ میں مندرج کسی متناقص امر کے باوجود ریاستی اطلاعات کمیشن اِس ایکٹ کے تحت کسی شکایت کی تحقیقات کے دوران کسی ریکارڈ کا، جس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہو، جائزہ لے سکے گا جو پبلک اتھارٹی کے زیر قبضہ ہو اور ایسے کسی ریکارڈ کو کسی بنیاد پر کمشن سے روکا نہیں جاسکے گا۔

16 - اپیل

(1) کوئی شخص جسے دفعہ 7 کے ضمن (1) یا ضمن (3) کے فقرہ (الف) میں مصرحہ میعاد کے اندر فیصلہ موصول نہ ہوجائے یا جو پبلک اِطلاعات افسر کے فیصلے سے ناراض ہو جائے، ایسی میعاد منقضی ہونے سے یا ایسا فیصلہ حاصل ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر ہر پبلک اتھارٹی کے ایسے افسر کے پاس اپیل دائر کرسکے گا جو پبلک اطلاعاتِ افسر سے سینئر ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا افسر تیس دنوں کی میعاد منقضی ہونے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مرد یا وہ (عورت) مطمئن ہوجائے کہ اپیل کنندہ معقول وجوہ کی بناء پر وقت پر اپیل دائر کرنے سے قاصر رہا تھا۔

(2) جب دفعہ 11 کے تحت فریق سوم کی اِطلاعات کا انکشاف کرنے کے لئے پبلک اِطلاعات افسر کے صادر کئے گئے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جائے تو متعلقہ فریق سوم کے ذریعے اس حکم کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپیل دائر کی جائے گی۔

(3) جب کوئی افسر کسی اپیل کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ پبلک اِطلاعات افسر نے کسی معقول وجہ کے بغیر اِطلاعات کے لئے درخواست لینے سے انکار کیا ہے یا مصرحہ مدت کے اندر اِطلاعات فراہم نہیں کی ہے یا بد نیتی سے اِطلاعات کے لئے درخواست لینے سے انکار کیا ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کُن اِطلاعات دی ہے یا ایسی اِطلاعات کو تلف کیا ہے جو درخواست کا موضوع تھا یا اِطلاعات فراہم کرنے میں کسی طرح رُکاوٹ پیدا کی ہے تو وہ مرد یا وہ (عورت) ریاستی اِطلاعات کمشن سے رجوع کرے گا۔

(4) ضمن (1) کے تحت فیصلہ کے خلاف دوسری اپیل ریاستی اِطلاعات کمیشن میں اُس تاریخ سے نوے دنوں کے اندر، جب ایسا فیصلہ صادر کیا گیا ہوتا یا جب اصل میں ایسا فیصلہ موصول ہوا تھا، دائر ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اِطلاعات کمیشن نوے دنوں کی میعاد منقضی ہونے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ خاطر خواہ وجوہ کی بناء پر وقت پر اپیل دائر کرنے سے قاصر رہا تھا۔

(5) اگر ریاستی پبلک اِطلاعات افسر کا فیصلہ، جس کے خلاف اپیل کی جائے، کسی فریق سوم کی اِطلاعات سے متعلق ہو تو ریاستی اِطلاعات کمشن ایسے فریق سوم کو سماعت کا مناسب موقعہ دے گا۔

(6) کسی اپیل کی کارروائی میں یہ ثابت کرنے کا بار کہ درخواست کو رد کرنا دُرست تھا، پبلک اِطلاعات افسر، پر ہوگا جس نے درخواست رد کی ہو۔

(7) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت کسی اپیل کا نپٹارا اپیل موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں یا اپیل دائر ہونے کی تاریخ سے کُل ملا کر پینتالیس دنوں کی توسیع شدہ ایسی مدت کے اندر کیا جائے گا جس کے لئے وجوہات قلمبند کی جائیں۔

(8) ریاستی اِطلاعات کمیشن کے فیصلہ پر کاربند رہنا لازمی ہوگا۔

(9) اپنے فیصلے میں، ریاستی اِطلاعات کمیشن کو حسب ذیل اختیار حاصل ہے:۔

(الف) پبلک اتھارٹی کو ایسے اقدام کرنے کے لئے کہے جو ایکٹ ھٰذا کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لئے ضروری ہوں اور ان میں حسب ذیل بھی شامل ہیں:۔

(i) کسی خاص شکل میں اطلاعات تک رسائی فراہم کرنا اگر اس کی درخواست کی گئی ہو؛

(ii) پبلک اطلاعات افسر مقرر کرنا؛

(iii) بعض اِطلاعات کو یا اِطلاعات کے زمروں کو شائع کرنا؛

(iv) ریکارڈوں کو مرتب رکھنے، اِن کے انتظام یا اتلاف سے متعلق اپنے طریقوں میں ضروری تبدیلیاں لانا؛

(v) اپنے ملازمین کو حقِ اِطلاعات کی نسبت تربیت کے لئے رقوم میں اضافہ کرنا؛

(vi) دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی تعمیل میں کمشن کو سالانہ رپورٹ فراہم کرنا؛

(ب) پبلک اتھارٹی کو کہے کہ وہ شکایت کنندہ کو ہوئے نقصان یا دیگر ضرر کے لئے معاوضہ ادا کرے؛

(ج) ایکٹ ھٰذا میں وضع شدہ سزاؤں میں سے کوئی سزا عائد کرے؛

(د) درخواست کو مسترد کرے۔

(10) ریاستی اِطلاعات کمیشن اپنے فیصلہ کا نوٹس شکایت کنندہ اور پبلک اتھارٹی کو دے گا جس میں اپیل کا حق بھی ہوگا۔

(11) ریاستی اِطلاعات کمیشن اپیل کا فیصلہ اپیل کے موصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر ایسے ضوابط کے مطابق کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اِطلاعات کمیشن کسی اپیل کا فیصلہ ایسی توسیع شدہ مدت کے اندر کر سکے گا جو اس کے دائر کرنے کی تاریخ سے ایک سو بیس دنوں سے متجاوز نہ ہو، جیسی بھی صورت ہو، جس کے لئے وجوہات تحریری طور پر قلمبند کی جائیں۔

17 - سزائیں

(1) جب ریاستی اِطلاعات کمیشن کسی شکایت، اپیل یا حوالہ کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ پبلک اِطلاعات افسر نے کسی معقول وجہ کے بغیر اِطلاعات کے لئے درخواست حاصل کرنے سے انکار کیا ہے یا دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ مدت کے اندر اِطلاعات مہیا نہ کی ہو یا بدنیتی سے اِطلاعات کے لئے درخواست رد کی ہو یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کُن اِطلاعات دی ہو یا ایسی اِطلاعات کو تلف کیا ہو جو درخواست کا موضوع تھا یا اِطلاعات فراہم کرنے میں کوئی رکاوٹ پیدا کی ہو تو وہ درخواست موصول ہونے یا معلومات فراہم کرنے تک ہر روز دوسو پچاس روپے کی سزاء عائد کرے گا تاہم ایسی سزاء کی کُل رقم پچیس ہزار روپے سے تجاوز نہیں کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ پبلک اِطلاعات افسر کو سزا عائد کرنے سے پہلے سماعت کا مناسب موقع دیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ آیا اس نے مناسب طریقے اور مستعدی سے کارروائی کی تھی اس کا بارِ ثبوت پبلک اِطلاعات افسر ہوگا۔

(2) جب ریاستی اِطلاعات کمیشن کسی شکایت، اپیل یا حوالہ کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ پبلک اِطلاعات افسر کسی معقول وجہ کے بغیر اِطلاعات کے لئے درخواست لینے سے متواتر قاصر رہا ہے یا اس نے دفعہ 7 کے ضمن (1) کے مصرحہ مدت کے اندر اِطلاعات مہیا نہیں کی ہو یا بدنیتی سے درخواست کو رد کیا ہو یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کُن اِطلاعات دی ہو یا ایسی اِطلاعات کو تلف کیا ہو جو درخواست کا موضوع تھا یا اطلاع مہیا کرنے میں کسی طرح رکاوٹ پیدا کی ہو تو ایسے پبلک اطلاعات افسر کے خلاف ایسے افسر پر قابلِ اطلاق قواعد ملازمت کے تحت تادیبی کارروائی کرے گا۔

باب-V

متفرقہ جات

18 - نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ

کسی شخص کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد کے تحت نیک نیتی سے کی گئی یا کی جانے والی کارروائی کے لئے کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

19 - ایکٹ کا حاوی ہونا

سرکاری راز ایکٹ، 1977ء اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون یا اس ایکٹ کو چھوڑ کر کسی قانون کی رُو سے نافذ کسی دستاویز میں مندرج کسی متناقص امر کے باوجود ایکٹ ھٰذا کی توضیعات موثر رہیں گی۔

20 - عدالتوں کے اختیار سماعت پر روک

اس ایکٹ کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کی نسبت کوئی عدالت کوئی مقدمہ، درخواست یا دیگر قانونی کاروائی بغرض سماعت نہیں لے گی اور ایسے کسی حکم پر اس ایکٹ کے تحت کسی اپیل کے سوا اعتراض نہیں اُٹھایا جائے گا۔

21 - بعض تنظیموں پر اس ایکٹ کا اطلاق نہ ہونا

(1) اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر ایسی خفیہ اور سلامتی تنظیموں پر اطلاق پذیر نہ ہوگا جیسا کہ حکومت، وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، صراحت کرے کیونکہ ان تنظیموں کو حکومت نے قائم کیا ہے۔:

لیکن شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے متعلق اِطلاعات اس ضمن کے تحت خارج نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کے الزامات سے متعلق مطلوبہ اِطلاعات کی صورت میں یہ اِطلاعات تب ہی فراہم کی جائیں گی جب ریاستی اِطلاعات کمیشن اِس کی منظوری دے اور دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی اِطلاعات درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پینتالیس دنوں کے اندر فراہم کی جائیں گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت جاری کیا گیا اطلاع نامہ ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

22 - **نگرانی اور رپورٹ،۔**

(1) ریاستی اِطلاعات کمیشن ہر سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ہو سکے، متعلقہ برس کے دوران اِس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد پر ایک رپورٹ تیار کرے گا اور اسکی ایک نقل حکومت کو ارسال کرے گا۔

(2) ہر محکمہ اپنے حدودِ اختیار میں آنے والے پبلک اتھارٹیوں سے متعلق ایسی اِطلاعات جمع کر کے ریاستی اِطلاعات کمیشن کو فراہم کرے گا جو اِسے رپورٹ تیار کرنے کے لئے درکار ہوں اور یہ اِطلاعات مہیا کرنے اور اس دفعہ کی اغراض کے لئے ریکارڈ رکھنے کے لئے ضروریات کی تعمیل کرے گا۔

(3) ہر رپورٹ میں متعلقہ سال کی نسبت حسبِ ذیل بیان ہوگا:-

(الف) ہر پبلک اتھارٹی کو دی گئی درخواستوں کی تعداد؛

(ب) فیصلوں کی تعداد جن میں درخواست کنندہ اپنی درخواستوں کے اتباع میں دستاویزات تک رسائی کے مستحق نہ تھے، ایکٹ ھٰذا کی توضیعات جن کے تحت یہ فیصلے صادر کئے گئے تھے اور کتنی باران توضیعات کا نفاذ کیا گیا تھا؛

(ج) نظرِ ثانی کے لئے ریاستی اِطلاعات کمیشن کو محولہ اپیلوں کی تعداد، اپیلوں کی نوعیت اور حاصل شدہ نتائج؛

(د) اس ایکٹ کے انصرام کے سلسلے میں کسی افسر کے خلاف کی گئی تادیبی کارروائی کی تفصیل؛

(ھ) ہر پبلک اتھارٹی نے اس ایکٹ کے تحت کتنی رقم بطورِ فیس وصول کی؛

(و) کوئی ایسے حقائق جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ پبلک اتھارٹیوں نے اِس ایکٹ کے مدعاومقصد کے انصرام اوراسے روبہ عمل لانے کی کوشش کی ہے؛

(ز) اصلاحات کے لئے سفارشات جن میں مخصوص پبلک اتھارٹیوں کی نسبت سفارشات بھی شامل ہیں، ترقی، بہتری، جدید سازی یا اس ایکٹ یا دیگر قانون یا عام قانون میں ترمیم کے لئے سفارشات یا اِطلاعات تک رسائی کے حق کو زیادہ کارگر بنانے کیلئے کوئی دوسرا معاملہ۔

(4) ریاستی اِطلاعات کمیشن ہر سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ممکن ہو سکے، ضمن (1) میں محولہ رپورٹ کی نقل ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوا سکے گی۔

(5) اگر ریاستی اِطلاعات کمیشن کو یہ محسوس ہو کہ اس ایکٹ کے تحت کار ہائے منصبی کے استعمال کے سلسلے میں کسی پبلک اتھارٹی کا طریقہ کار اس ایکٹ کے مدعاومقصد کے ساتھ میل نہ کھاتا ہو تو یہ ایسی اتھارٹی کو سفارش کر سکے گا جن میں اِن اقدام کی صراحت ہو جو اِس کی رائے میں ایسی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے اُٹھانے چاہیں۔

23 - حکومت پروگرام مرتب کرے گی

(1) حکومت مالی اور دیگر وسائل کی دستیابی کی حد تک:-

(الف) عوام بالخصوص کمزور فرقوں کی سوجھ بوجھ کو بڑھاوا دینے کے لئے تعلیمی پروگراموں کو فروغ اور منظّم کر سکے کہ کس طرح اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ حقوق استعمال کریں؛

(ب) فقرہ (الف) میں محولہ پروگراموں کو فروغ دینے اور منظّم کرنے میں شمولیت کے لئے پبلک اتھارٹیوں کی حوصلہ افزائی کر سکے گی نیز خود بھی یہ پروگرام شروع کر سکے گی؛

(ج) پبلک اتھارٹیوں کے ذریعے ان کی سرگرمیوں کی نسبت صحیح اِطلاعات وقت اور موثر ڈھنگ سے مشتہر کرنے کو بڑھاوا دے سکے گی؛

(د) پبلک اتھارٹیوں کے پبلک اطلاعات افسران کو تربیت دے اور پبلک اتھارٹیوں کے ذریعے خود استعمال کے لئے متعلقہ تربیتی مواد تیار کرسکے گی۔

(2) حکومت اِس ایکٹ کے نفاذ سے اٹھارہ مہینوں کے اندر ریاست کی سرکاری زبان میں رہنماءخطوط مرتب کرے گی جس میں آسانی سے قابلِ فہم شکل اور طریقے میں ایسی اِطلاعات درج ہوں جو اس ایکٹ میں مصرحہ کسی حق کو استعمال کرنے کے لئے خواہشمند کسی شخص کو درکار ہوں۔

(3) حکومت، اگر ضروری ہو، ضمن (2) میں محولہ رہنما خطوط کو تازہ بہ تازہ بناتی رہے گی اور باقاعدہ وقفوں کے بعد شائع کرتی رہے گی جن میں ضمن (2) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر حسبِ ذیل شامل ہونگے:-

(الف) اِس ایکٹ کے مقاصد؛

(ب) دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت ہر پبلک اتھارٹی کے پبلک اطلاعات افسر کا ڈاک کے لئے پتہ، فون اور فیکس نمبر اور اگر دستیاب ہو تو الیکٹرانک میل پتہ؛

(ج) اِطلاعات تک رسائی کے لئے پبلکِ اطلاعات افسر کو دی جانے والی درخواست کا طریقہ اور نمونہ؛

(د) اس ایکٹ کے تحت کسی پبلک اتھارٹی کے کسی پبلکِ اِطلاعات افسر سے دستیاب امداد اور اس کے فرائض؛

(ھ) ریاستی اِطلاعات کمیشن سے دستیاب امداد؛

(و) اس ایکٹ کی رُو سے عائد شدہ کسی حق یا فرض کی نسبت کوئی کارروائی کرنے میں قاصر رہنے کے تعلق سے قانون میں دستیاب تمام چارہ جوئیاں جس میں وہ طریقہ بھی شامل ہے جس کے مطابق کمیشن کے پاس کوئی اپیل دائر ہو سکے؛

(ز) دفعہ 4 کے مطابق ریکارڈوں کے زمروں کا رضاکارانہ انکشاف کے لئے وضع شدہ توضیعات؛

(ح) کسی اِطلاعات تک رسائی کے لئے درخواستوں کی نسبت ادا کی جانے والی فیس کے نوٹس؛ اور

(ط) اس ایکٹ کے مطابق کسی اِطلاعات تک رسائی حاصل کرنے کے سلسلے میں بنائے گئے یا جاری کئے گئے کسی طرح کے اضافی ضوابط یا سرکیولر۔

(4) حکومت، اگر ضروری ہو، باقاعدہ وقفوں پر رہنما خطوط کو تازہ بہ تازہ تیار کر کے شائع کرتی رہے گی۔

24 - حکومت کو قواعد بنانے کا اختیار

(1) حکومت اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لئے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گی:-

(2) بالخصوص اور ما قبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی توضیع کر سکیں گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کی ضمن (4) کے تحت مواد مشتہر کرنے پر ذرائع تشہیر کی لاگت یا طباعت کی لاگت؛

(ب) دفعہ 6 کی ضمن (1) کے تحت قابلِ ادا فیس؛

(ج) دفعہ 7 کی ضمنات (1) اور (5) کے تحت قابلِ ادا فیس؛

(د) دفعہ 13 کے ضمن (6) کے تحت افسران اور دیگر ملازمین کو قابلِ ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت؛

(ھ) دفعہ کے ضمن 16،11 کے تحت اپیلوں پر فیصلہ دینے میں ریاستی کمیشن برائے اِطلاعات کے ذریعے اپنایا جانے والا ضابطہ؛

(و) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

25 - مجاز حاکم کو قواعد بنانے کا اختیار

(1) دفعہ 24 کی توضیعات کے تابع، مجاز حاکم اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لئے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گا۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسبِ ذیل تمام امور یا کسی امر کی توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کی ضمن (4) کے تحت مواد مشتہر کرنے پر ذرائع تشہیر کی لاگت یا طباعت کی لاگت؛

(ب) دفعہ 6 کی ضمن (1) کے تحت واجب الادا فیس؛

(ج) دفعہ 7 کی ضمن (1) کے تحت واجب الادا فیس؛ اور

(د) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

26 - قواعد بنانا

اِس ایکٹ کے تحت حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، اِس کے بنائے جانے کے بعد جسقدر جلد ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان میں جب اِس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر، اس اجلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردوبدّل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے، تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدّل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

27 - مشکلات رفع کرنے کا اختیار

(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہوجائے تو حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی روسے ایسی توضیعات کر سکے گی، جو اِس ایکٹ کی توضیعات کے متناقص نہ ہوں اور اُسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت تک منقضی ہونے کے بعد صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اِس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر حکم اس کے صادر کئے جانے کے بعد، جتنی جلد ممکن ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

28 - تنسیخ اور استثناء

(1) جموں وکشمیر حق اطلاعات ایکٹ، 2004 اور جموں وکشمیر حق اطلاعات (ترمیمی) ایکٹ، 2008 ذریعہ ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنسیخ کے باوجود، ایسی تنسیخ سے پہلے کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی یا صادر کیا گیا کوئی حکم، اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا یا کی گئی یا صادر کیا گیا متصوّر رہوگا۔

فہرست بند

(دفعہ 13(3) ملاحظہ ہو)

ریاستی اعلیٰ اطلاعات کمشنر/ ریاستی اَطلاعات کمشنر کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

''میں.. جسے ریاستی اَطلاعات کمشنر/ ریاستی اِطلاعات کمشنر کی حیثیت سے مقرر کیا گیا ہے،

خدا کے نام سے حلف اُٹھاتا ہوں

....

اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں ریاست کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے، اعتقاد رکھوں گا اور اِس کا وفادار رہوں گا کہ میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور اس کی سالمیت کو برقرار رکھوں گا کہ میں پوری طرح اور وفاداری کے ساتھ اپنی پوری قابلیت، علم اور قوت سے فیصلہ بلاخوف یا رعایت، شفقت یا عناد کے اپنے عہدے کے فرائض انجام دوں گا اور میں آئین اور قوانین کو برقرار رکھوں گا''

(دستخط)

ایڈیشنل سیکریٹری محکمہ قانون

جموں وکشمیر حقِ اطلاعات قواعد، 2012

ایس آر او، 279۔ جموں وکشمیر حقِ اطلاعات ایکٹ، 2009 (ایکٹ نمبر VIII بابت 2009) کی دفعہ 24 کے ضمن (1) کی رُو سے عطا شدہ اختیارات کے استعمال میں حکومت ذریعہ ھٰذا مندرج ذیل قواعد وضع کرتی ہے یعنی کہ۔

باب I
عام امور

1- مختصر نام اور وسعت

(1) یہ قواعد جموں وکشمیر حقِ اطلاعات قواعد، 2012 کہلائے جائیں گے۔

(2) یہ سرکاری گزٹ میں انِ کی اشاعت کی تاریخ سے نافذ العمل ہوں گے۔

2- تشریحات

(ا) اِن قواعد میں، بجز اسکے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''ایکٹ'' سے جموں وکشمیر حقِ اطلاعات ایکٹ، 2009 مُراد ہے؛

(ب) ''کمشن'' سے جموں وکشمیر ریاستی انفارمیشن کمِشن مُراد ہے؛

(ج) ''دفعہ'' سے اس ایکٹ کی دفعہ مُراد ہے۔

(2) ان قواعد میں استعمال کیئے گئے تمام دیگر الفاظ اور اصطلاحات جن کی تشریح

نہیں کی گئی ہے لیکن جن کی تشریح اس ایکٹ میں کی گئی ہے اُن کے بالترتیب وہی معنٰی ہونگے جو اِن کو اس ایکٹ میں تفویض کیئے گئے ہوں۔

باب II
فیس اور لاگت سے متعلق معاملات

3- دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع حاصل کرنے کی غرض کے ہمراہ حصول رسید کے عوض درخواست فیس مبلغ دس روپے بصورت نقدی یا پبلِک اتھارٹی کے اکاؤنٹس افسر کو قابلِ ادا ڈِمانڈ ڈرافٹ یا بینکر چک یا بھارتی پوسٹل آرڈر ہونا لازمی ہوگا۔

4- دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع فراہم کرنے کیلیئے فیس نقدی کی صورت میں مناسب رسید کے عوض یا پبلک اتھارٹی اکاؤنٹس افسر کو قابل ادا ڈمانڈ ڈرافٹ یا بینکر چک یا بھارتی پوسٹل آرڈر کے ذریعے مندرج ذیل شرحوں پر عائد کی جائے گی:-

(الف) A-4 یا A-3 سائز کے ہر صفحہ کا خرچہ تحریر کرنے یا نقل اتانے کیلیئے 2 روپے۔

(ب) بڑے سائز کے کاغذ پر نقل اُتارنے کی لاگت یا اصل خرچہ؛

(ج) نمونوں یا خاکوں کیلیئے اصل قیمت یا اصل لاگت؛ اور

(د) ریکارڈوں کے معائنے کیلیئے پہلے گھنٹے کیلیئے کوئی فیس نہیں؛ اور اس کے بعد ہر

15 منٹ کیلئے 5 روپے کی فیس (یا اسکا جذ)۔

5- دفعہ 7 کے ضمن (5) کے تحت اطلاع فراہم کرنے کیلئے فیس رسید کے عوض نقدی کی صورت میں یا پبلک اتھارٹی کے اکاؤنٹس افسر کو قابلِ ادا ڈمانڈ ڈرافٹ یا بینکر چک یا بھارتی پوسٹل آرڈر کے ذریعے مندرج ذیل شرحوں پر عائد کی جائے گی:-

(الف) ڈسیکٹ یا فلاپی میں اطلاع فراہم کرنے کیلئے ڈسیکٹ یا فلاپی 50 روپے؛ اور

(ب) مطبوعہ شکل میں اطلاع فراہم کرنے کیلئے ایسی اشاعت کیلئے مقررہ قیمت پر یا ایسی اشاعت سے اقتباسات کیلئے فوٹو کاپی کے فی صفہ کیلئے 2 روپے۔

باب III
اپیل کیلئے طریقہ کار

6- اپیل کے مشمولہ جات

کمِشن کے سامنے دائر کی جانے والی اپیل میں مندرج ذیل اطلاعات درج ہوں گے یعنی کہ:-

(i) اپیل کنندہ کا نام اور پتہ؛

(ii) اُس پبلک انفارمیشن افسر کا نام اور پتہ جس کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی جاتی ہے ؛

(iii) اُس حکم کی تفاصیل اور اُس کو دیا گیا نمبر اگر کوئی ہو، جس کے خلاف اپیل دائر کی جاتی ہے؛

(iv) اپیل دائر کرنے کے پس پردہ حقائق کا خلاصہ؛

(v) اگر کوئی اطلاع دینے سے انکار کے خلاف اپیل دائر کی جائے تو درخواست کا نمبر اور تاریخ اُس پبلک انفارمیشن افسر کا نام اور پتہ جیسی تفاصیل درج ہوں جس کو درخواست دی گئی تھی؛

(vi) استدعا کی تفصیل اور مانگی گئی راحت؛

(vii) گذارش یا راحت کیلئے وجوہات؛

(viii) اپیلا ینٹ کے ذریعے جانچ؛ اور

(ix) کوئی دیگر اطلاع جسے کمشن اپیل پر فیصلہ دینے کیلئے ضروری تصور کرے۔

7- اپیل کیلئے مطلوب دستاویزات

کمشن کے سامنے دائر کی جانے والی ہر اپیل کے ساتھ مندرج ذیل دستاویزات ہونگے:-

(i) ایسے احکام یا دستاویزات کی اپنے دستخطوں سے تصدیق شدہ نقول جن کے خلاف اپیل دائر کی جائے؛

(ii) اپیلنٹ کی طرف سے بنائے اپیل اور اپیل میں محولہ دستاویزات کی نقول؛ اور

(iii) اپیل میں محولہ دستاویزات کی ایک فہرست۔

8- اپیل پر فیصلہ دینے کا طریقہ کار

اپیل پر فیصلہ دینے میں کمِشن :-

(i) متعلقہ یا دلچسپی رکھنے والے شخص سے حلفاً تحریری یا تقریری شہادت بیان کی سنوائی کر سکے گا یا بیان حلفی لے سکے گا؛

(ii) دستاویزات، پبلک ریکارڈ یا اِن کی نقول کا بغور مطالعہ یا معائنہ کر سکے گا؛

(iii) مجاز افسر کی وساطت سے مزید تفاصیل یا حقائق کی جانچ کر سکے گا؛

(iv) پبلک انفارمیشن افسر، اسسٹنٹ پبلک انفارمیشن افسر یا دیگر ایسے سینئر افسر جس نے ابتداءً اپیل پر فیصلہ دیا ہو یا ایسے شخص جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو، جیسی بھی صورت ہو، کی شنوائی کر سکے گا؛

(v) فریق سوم کی شنوائی کر سکے گا؛ اور

(vi) پبلک انفارمیشن افسر، اسسٹنٹ پبلک انفارمیشن افسر یا دیگر ایسے سینئر افسر جس نے ابتداءً اپیل پر فیصلہ دیا ہو، یا ایسے شخص جس کے خلاف شکایت یا فریق سوم سے بیان حلفی پر شہادت حاصل کر سکے گا۔

9- کمشن کی طرف سے نوٹس کی تعمیل

کمشن کے ذریعے جاری کئے جانے والے نوٹس کی تعمیل مندرج ذیل طریقوں میں کی جا سکے گی:-

(i) فریق کے ذریعے بذاتِ خود تعمیل؛

(ii) process server کی وساطت سے دستی حوالگی؛

(iii) رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے حصولیابی کی رسید پر؛

(iv) دفتر یا محکمہ کے سربراہ کی وساطت سے۔

10- اپیلانٹ یا شکایت کنندہ کی زاتی حاضری

(1) اپیلانٹ یا شکایت کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کو ہر معاملے میں تاریخ سماعت کی اطلاع اُس تاریخ سے کم سے کم 7 دنوں سے قبل دی جائے گی۔

(2) اپیلانٹ یا شکایت کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کمشن کے ذریعے اپیل یا شکایت سماعت کے وقت اپنی مرضی سے بذات خود یا اپنی طرف سے مناسب طور پر مجاز کردہ نمائندے کی وساطت سے حاضر رہے گا یا حاضر رہنے سے احتراز کریگا۔

(3) جب کمشن مطمئن ہو کہ ایسے حالات موجود تھے جن کی بناء پر اپیلانٹ یا شکایت کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کمشن میں سماعت پر حاضر رہنے سے قاصر رہا تو کمِشن اپیلانٹ یا شکایت کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کو حتمی فیصلہ لینے سے قبل سماعت کا دوسرا موقع فراہم کر سکے گا یا کوئی دیگر مناسب کارروائی کر سکے گا جیسا کہ وہ ٹھیک سمجھے۔

(4) اپیلانٹ یا شکایت کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، اپیل کی کارروائی کے دوران اپنے دلائل پیش کرتے وقت کسی بھی شخص کی معاونت حاصل کر سکے گا اور اسکی نمائندگی کرنے والا شخص قانونی پیشہ ور نہیں بھی ہو سکتا ہے۔

11 - کمِشن کا حکم

کمِشن کے حکم کا اعلان کھلی کارروائی کے دوران کیا جائے گا اور یہ تحریری ہوگا جسے رجسٹرار یا کمِشن کی طرف سے اس غرض کیلئے مجاز کردہ کسی دیگر افسر نے مناسب طور پر تصدیق کی ہوگی۔

باب IV
متفرق

12- تشریح

اگر قواعد کی تشریح پر کوئی سوال پیدا ہوجائے تو محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کے ذریعے حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

13- منسوخی اور استثناء

(1) جموں وکشمیر حقِ اطلاعات قواعد، 2010 ذریعہ ھذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(2) ایسی منسوخی کے باوجود اس منسوخی سے ماقبل ان کے تحت کیا گیا کوئی فعل یا کی گئی کوئی کارروائی یا صادر کیا گیا کوئی حکم یا جاری کی گئی کوئی ہدایت اِن قواعد کے متعلقہ توضیعات کے تحت کیا گیا، کی گئی، صادر کیا گیا یا جاری کیا گیا، جیسی بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا۔